حصہ (دوم)

Q. No. 2 a. (i) سوال نمبر 2(الف)(i) ترجمہ:-

اور لوگوں میں سے جو یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور وہ ایمان لانے والے ہیں۔ اور جو اللہ سے جھگڑتے ہیں اور ایمان والوں سے درحقیقت وہ خود سے جھگڑتے ہیں۔ اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

Q. No. 2 a. (ii) سوال نمبر 2(الف)(ii) ترجمہ:-

جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک دانہ جیسی ہے جس سے 7 کونپلیں اگتی ہیں اور ہر کونپل میں سو دانے ہوتے ہیں۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا اور جاننے والا ہے۔

Q. No. 2 b. (i) سوال نمبر 2(ب) (i) مفہوم:-

اس آیت کا مفہوم یہ ہے اللہ رب العزت فیصلہ کرنے والا ہے ہمیں چاہیے کہ ہم اس کی عبادت کریں اور والدین کے ساتھ احسان سلوک کریں جب وہ بڑھاپے کو پہنچ جائے دونوں یا ان میں سے کوئی ایک جس طرح انہوں نے ہمیں پالا۔ اللہ رب العزت فرماتے ہیں ان کے سامنے اف تک نہ کہو۔

حصہ (دوم)

Q. No. 2 b.(ii) سوال نمبر 2 (ب) (ii) **مفہوم:-**

اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں نیکی یہ نہیں کہ تم اپنا چہرہ مشرق مغرب کی طرف گھمانے دیو لیکن نیکی یہ ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ نہ صرف اللہ پر بلکہ آخرت کے دن پر اللہ کی نازل کردہ کتابوں پر، فرشتوں پر، اور نبیوں پر۔

Q. No. 2 c.(i) سوال نمبر 2 (ج) (i) **سمگلنگ:-**

غیر قانونی طور پر کوئی چیز بھیجنا ایک ملک سے دوسری ملک اور اسے بیچنا۔ جس کی حکومت نے اجازت نہ دی ہو۔ جیسے اسلحہ، بارود ڈرگز، منشیات۔ غیر قانونی طور پر اسلحہ منتقل کرنا بیچنا۔

Q. No. 2 c. (ii) سوال نمبر 2 (ج) (ii) **فعل ماضی:-**

ماضی کا صیغہ ہو اس میں ماضی کے بارے میں ذکر ہو۔ اس فعل ماضی کہتے ہیں مثلاً:- ضَرَبَ

Q. No. 2 c. (iii) سوال نمبر 2 (ج) (iii) **خواتین کا انتقام بدر:-**

قریشی عورتوں نے مسلمان ہو شہید ہوئے تھے بدلہ کی آگ میں ان کے ناک اور کان کاٹ دیے تھے۔

Q. No. 2 c. (iv) سوال نمبر 2 (ج) (iv) **حلف الفضول کے بارے میں حدیث:-**

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

اگر کوئی مجھے اس حلف الفضول معاہدے کے بدلے میں سرخ اونٹ بھی دے میں قبول نہ کروں۔

Q. No. 2 c. (v) سوال نمبر 2 (ج) (v)

مسجد نبوی کی تعمیر:-

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو سب سے پہلا کام مسجد نبوی کی تعمیر کا کیا۔ آپ کی اونٹنی جس جگہ جا کے بیٹھی آپ نے وہاں تعمیر ہوئی۔ پھر ان دو بیوں کو بلایا اور خریدا۔ پھر تعمیر شروع ہی آپ خود بھی شامل تھے۔

Q. No. 2 (d). (Page 1) سوال نمبر 2 (د) (صفحہ 1)

ترجمہ حدیث:-

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ
ظلم کرتا ہے۔ نہ وہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ ہی کسے حقیر
سمجھتا ہے۔

تشریح، عملی زندگی سے تعلق:-

اس حدیث مبارکہ میں حضور ﷺ
نے ہمیں بتایا ہے کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
اور یہ بھی بتایا کہ مسلمان ہونے کی نشانی کیا ہے۔
پہلی نشانی یہ ہے کہ وہ ظلم نہیں کرتا۔ مطلب یہ کہ مسلمان
اپنے بھائی پر کبھی ظلم نہیں کر سکتا کیونکہ ظلم اللہ تعالیٰ
کو ناپسند ہے۔ اور ایک مسلمان کی فطرت نہیں کہ وہ ظلم
کرے۔ کسی پر۔
دوسری نشانی یہ ہے کہ وہ اپنے بھائی کو بے یار و مددگار نہیں
چھوڑتا۔ وہ ہر حال میں مدد کرتا ہے۔ خود بھوکا رہ کر بھی
اپنے بھائی کی مدد میں آگے رہتا ہے۔
تیسری نشانی: یہ ہے کہ وہ اپنے سے کسی کو حقیر نہیں سمجھتا۔
کوئی بھی چھوٹا بڑا نہیں ہوتا۔ اور حضور ﷺ فرماتے ہیں:-
کسی عربی کو عجمی یا عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے
تقویٰ کے۔
ان سب کا ہماری زندگی سے گہرا تعلق ہے۔ کیونکہ ہم سب مسلمان
ہیں۔ اور باقی سب نہیں، بھائی ہیں اس لئے یہ ہمیں بتایا
گیا۔ تاکہ ہم اپنی غلطی کو سدھار لیں۔

Q. No. 2 (d).(Page 2) سوال نمبر 2(د) (صفحہ 2)

Q. No. 2 e. سوال نمبر 2(ہ) جملہ اسمیہ

جملہ اسمیہ وہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو
یعنی جس جملہ کی ابتدا اسم سے ہوتی ہو - جیسے زید نے مارا
اس میں زید اسم ہے اور جملہ کی ابتداء بھی زید سے ہو رہی ہے

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

ختم نبوت کی وضاحت اور دلائل :-

ختم نبوت کا مطلب یہ ہے کہ ختم ہے ہیں
کسی چیز کا ختم ہو جانا یعنی مکمل ہو جانا اور نبوت جو انبیاء کو
ملی - حضور ﷺ کی نبوت کو ختم نبوت اس لیے کہا گیا
کیونکہ آپ ﷺ پر نبوت کا باب بند ہو چکا ہے
آپ کے نہ کوئی نبی نہ آیا ہے نہ آئے گا - جو بھی نبوت کا
دعویٰ کرے گا وہ ملعون ہے - آپ ﷺ کے بعد
بہت سے ملعونوں نے ختم نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا - کبھی مسیلمہ
کذاب نے اور کبھی اسود عنسی نے اور کبھی مرزا غلام احمد قادیانی
نے ان کا انجام بہت دردناک ہوا - ختم نبوت کے جھوٹے
دعوے داروں کے خلاف حضرت ابوبکر کی دور خلافت میں جنگ
ہوئی - کسی شاعر نے بھی کیا خوب کہا ہے :-

دل جلوں کا بھلا فلک سے کام نہیں
ملا کر آنکھ نہ کر دیا محمد ﷺ کے غلام نہیں -

قرآن کریم میں ۱۰۰ سے زائد جگہ حضور کی نبوت کا ذکر ملتا
ہے - اور بزرگوں کے ۱۰۰۰ سے زیادہ ارشادات ہیں اور بہت
سی احادیث حضور اقدس ﷺ کی نبوت کے گواہ ہے -

قرآن کی دلیل :- ترجمہ :-

اور محمد ﷺ تمہارے مردوں
میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اور وہ اللہ کے رسول اور
آخری نبی ہیں -

اس قرآن کریم کی آیت میں اللہ رب العزت نے واضح
اعلان فرمایا ہے کہ محمد ﷺ مردوں میں سے کسی
کے باپ نہیں - اور وہ میرے بھیجے ہوئے رسول ہیں

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2) اور آخری نبی ہیں یعنی ان کے بعد میں اب میں کوئی نبی نہیں بھیجوں گا - اب وحی کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔

حدیث کی دلیل:-

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث مبارکہ ہے:-

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی:-

ترجمہ:-

میں آخری نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اعلان فرمایا کہ میں آخری ہوں اب نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو چکا ہے اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

عفت و حیا:-

عفت و حیا کا مطلب ہے یعنی شرم و حیا۔
یہ ایک مسلمان بیوی کی بنیادی پہچان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پردہ کو دی ہے۔ لیکن بار دفعہ انسان سرکشی میں اتنا حد سے آگے نکل جاتا ہے اس کمال ہی نہیں دیتا۔ جس آج کے دور میں ختم ہوتی جا رہی ہے۔ زنا، چوری، عام ہو چکی۔ بغیر نکاح کے مرد، عورت ساتھ رہتے ہیں۔ یہ عفت و حیا قائم ہوتا ہے۔ اور اللہ کو مومن کے اندر یہ چیز بہت پسند ہے۔ آج کا لباس عورت تو پردہ کی چیز ہے لیکن آج ایسا لباس پہنا جاتا ہے جس نے حیا ختم کر دی ہے۔ پہلے زمانے میں جو عورت بے حیا ہوتی گھومتی تھی اس جاہل کہتے تھے اور وہ پردہ میں ہوتی تھی اس پڑھی لکھی۔ لیکن آج ہم نے اتنی ترقی کر لی کہ آج وہ عورت جسم دکھاتی ہے، جدید لباس پہنتی ہے وہ educated-اتنا اور وہ پردہ میں رہتی ہے ان پڑھ کہا جاتا ہے اس Dressing-sense ہی نہیں۔ اگر کسی کو لو یتی ہیں بیماری آنکھ میں ہوا ہے کہ کیا ہم محبان سے زیادہ آنکھوں میں حیا رکھتی ہیں پردہ کا حکم تو ان کو بھی تھا۔ ایک عورت کی پہچان پردہ ہے یہ چیز دیکھائی دیتی ہے یہ عورت کتنی عفت و حیا والی ہے۔ عفت و حیا ایک عورت کی شان ہے اس کا ایمان ہے۔ عفت و حیا کا اس لیے بھی حکم ہے تاکہ نکاح بے نتیجہ نہ ہوں اس سے معاشرے میں فساد برپا ہوتا ہے۔

حضور ﷺ کا فرمان ہے:-

جب تم میں کا نکاح پیغام جو چاہے کرو۔
اس حدیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جب انسان میں حیا نہیں

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2) بیوی تو وہ گناہ آسانی سے کرتے ہیں - اس
اچھے بیوی کی نعمت نہیں رہتی - پھر اس کے لیے کوئی گناہ بڑا
نہیں ہوتا -

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:-

حیا ایمان کا حصہ ہے -

یعنی حیا ایمان میں سے ہے حیا مومن کی پہچان ہے -
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی بہت حیا والے تھے -
ان کا ایک دفعہ لونگی کھل گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
محو ہوش ہو گئے تھے - اللہ سے دعا ہے کہ اللہ ہم سب
کو عفت و حیا دے -

آمین

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچوں سے شفقت۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں سے بہت زیادہ محبت کیا کرتے تھے۔ انہیں اپنے پاس بلاتے۔ ماتھا چومتے۔ گود میں بٹھایا کرتے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا رہے ہوتے اور کسی بچے کی رونے کی آواز آجاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کو مختصر کر دیتے تاکہ بچے ماں کے دودھ پینے سے تکلیف نہ ہو۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لاتے اور راستے میں بچوں کو کھیل رہے ہوتے تو آپ ان کو سلام کرتے اور سلام کرنے میں پہل کرتے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر ہوتے تو بچوں کو اپنے ساتھ بٹھایا کرتے آگے پیچھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرایا کرتے بچوں کے ساتھ بھی اتنا پیار کرتا۔ حضور اپنے دونوں نواسوں سے بہت پیار کرتے تھے حسنؓ حسینؓ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے تو حضرت زینب کی بیٹی کو بھی کندھوں پہ بٹھا کے لے آئے ہیں سجدے میں جاتے تو پیچھے بٹھا دیتے جب واپس کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:۔ جو چھوٹوں پہ شفقت اور بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔

رزق کمانے کے چار ناجائز ذرائع:۔

رزق کمانے کے چار ناجائز ذرائع درج ذیل ہیں۔

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

سود:-

اسلام نے سود کو ناجائز قرار دیا ہے۔ قرض
قرض ہے سود قرض دہندہ کے ساتھ ظلم کے برابر
ہے۔ سود سے مراد یہ ہے کہ کوئی کسی سے پیسے لے اور پھر اس
وہ پیسے بڑھا دے۔ یعنی اگر کسی نے 10 روپے لیے تو اس سے 20 روپے
واپس لے۔ اس کی کمائی حرام ہے۔

رشوت:-

رشوت سے مراد یہ ہے کہ جس طرح کسی نے کوئی غلطی کی اور
پولیس کہے کہ تو اتنے پیسے دے ہم جھوٹ دیں گے بغیر سزا کے۔ رشوت
لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔ آج کل یہ عام ہو گئی ہے۔

جوا:-

جوا کے ذریعے بھی جو کمائی حاصل ہوتی ہے حرام ہے۔
یعنی بٹ لگانا مطلب کہ کوئی کھیل میں 1000 روپے لگائے اگر
میں جیتا تو مجھے اتنے دے گا اگر تو جیتا میں دوں گا۔ یہ عمل حرام
ہے۔

سمگلنگ:-

یعنی کہ غیر قانونی طور پر اسلحہ، بارود کی خرید و فروخت
منشیات بیچنا۔ اس سے بھی آنے والا پیسا حرام ہے۔

اللہ ہم سب کو اچھی و نیکی کی توفیق دے۔
مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔
آمین